کاروانِ حدیث

عبدالرشید عراقی (۳)

محدّثین کرام کی علمی خدمات

امام ابن ماجہ (م۔ 273ھ)

امام ابن ماجہ کا نام محمد بن یزید بن عبداللہ تھا۔ 209ھ میں ایران کے شہر قزوین میں پیدا ہوئے[1] اور 273ھ میں قزوین ہی میں 64 سال کی عمر میں انتقال کیا[2] آپ کے اساتذہ کی فہرست طویل ہے۔ مؤرخین نے آپ کے اساتذہ کی تعداد تین سو کے قریب بتائی ہے[3] 21 سال کی عمر میں تحصیل حدیث کے لئے آپ نے عراق، بصرہ، کوفہ، بغداد، شام، مکہ اور مصر کا سفر کیا[4]

امام ابن ماجہ کے فضل و کمال، عدالت و ثقاہت اور حفظ و ضبط کا اعتراف ہر دور کے علمائے کرام نے کیا ہے۔ مؤرخ ابن خلکان لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ حدیث کے امام اور اس کے متعلقات پر کامل عبور رکھتے تھے[5] اور ابن حجر نے حافظ ابو یعلی خلیلی (م۔ 307ھ) کا یہ قول تہذیب التہذیب میں نقل کیا ہے کہ ابن ماجہ ایک بلند پایہ معتبر اور لائق حجت محدّث تھے، ان کی عظمت و ثقاہت پر اتفاق ہے، ان کو فن حدیث سے پوری واقفیت تھی اور وہ اس کے جلیل القدر حافظ تھے[6] حافظ ابن کثیر (م۔ 774ھ) نے لکھا ہے

> ابن ماجہ علم و فضل کی طرح تدیّن و تقویٰ اور زہد و ورع و صلاح کے بھی جامع تھے۔ احکام شریعت کی شدت سے پابندی کرتے تھے۔ اصول و فروع میں پورے طور پر متبع سنت تھے۔ اس پر خود ان کی سنن شاہد ہے[7]

سنن ابن ماجہ۔ امام ابن ماجہ کی مشہور تصنیف ہے۔ اس کی بدولت ان کو بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ سنن ابن ماجہ کتب حدیث میں ایک اہم اور متداول کتاب خیال کی جاتی ہے اور یہ صحاح ستہ میں شامل ہے۔ اس کتاب کی افادیت اور اہمیت پر علمائے کرام کا اتفاق ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی (م۔ 852ھ) لکھتے ہیں۔

"وکتابہ فی السنن جامع جیّد"[۸]

(یہ کتاب سنن و احکام میں ایک عمدہ جامع ہے۔)

حافظ ابن کثیر (م۔ 774ھ) لکھتے ہیں۔

"سنن ابن ماجہ نہایت مفید کتاب ہے اور مسائل فقہ کے لحاظ سے اس کی ترتیب و تبویب ہے"[۹]

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م۔ 1239ھ) لکھتے ہیں

"فی الواقع از حسن ترتیب و سرد احادیث بے تکرار آنچہ کہ ایں کتاب دارد، ہیچ از کتب ندارد"[۱۰]

(فی الحقیقت احادیث کو بلا تکرار بیان کرنے میں اور حسن ترتیب و اختصار کے لحاظ سے کوئی کتاب اس کی ہمسر نہیں ہے۔)

سنن ابن ماجہ صحاح ستہ کا رکن ہے یا نہیں اس میں علمائے کرام کا اختلاف ہے جو علمائے کرام اس کو صحاح ستہ میں شامل نہیں کرتے وہ اس کی بجائے موطا امام مالکؒ کو صحاح ستہ کا رکن شمار کرتے ہیں۔ امام نووی (م۔ 676ھ) اس حق میں نہیں ہیں کہ سنن ابن ماجہ کو صحاح ستہ میں شامل کیا جائے[۱۱]

حافظ ابن کثیر (م۔ 774ھ)، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م۔ 1239ھ) اور محی سنۃ مولانا سید نواب صدیق حسن خان (م۔ 1307ھ) کی رائے یہ ہے کہ سنن ابن ماجہ صحاح ستہ کا رکن ہے[۱۲]

سنن ابن ماجہ کے ساتھ علمائے کرام نے بڑا اعتنا کیا ہے۔ اس کے متعدد شروح، حواشی اور تعلیقات لکھیں۔ علامہ علاؤالدین مغلطائی (م۔ 762ھ)، ابن رجب حنبلی (م۔ 795ھ)، علامہ سیوطی (م۔ 911ھ)، مولانا عبدالسلام بستوی (م۔ 1394ھ) مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (م۔ 1338ھ)، مولانا محمد بن عبداللہ علوی (م۔ 1366ھ) اور شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز صدر مدرس جامعہ ابراھیمیہ سیالکوٹ شامل ہیں۔